بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

ختم قادریہ شریف

ہر اتوار کو بعد نماز عصر تا نماز مغرب

بمقام: نور مسجد کاغذی بازار، حلقہ صدر ٹاؤن، کراچی۔

تمام مشکلات، پریشانیوں کے حل اور آفات و بلیات کے رد کے لیے مجرب و اکسیر

ضرور تشریف لائیں

رات کو سونے سے قبل توبہ ضرور کر کے سوئیں

اے اللہ عزوجل اگر مجھ سے دانستہ یا نادانستہ کوئی کلمہ کفر سرزد ہو گیا ہو تو میں اس سے بیزار ہوں اور توبہ کرتا ہوں/کرتی ہوں بے شک تو معاف کرنے والا مہربان ہے اور میں کلمہ طیبہ پڑھتا ہوں/پڑھتی ہوں۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

یارسول اللہ ﷺ میں نے اپنا ایمان آپکے سپرد کیا آپ ہی میرے ایمان کی حفاظت کریں

اے اللہ عزوجل مجھے مسلک اعلیٰ حضرت پر استقامت عطا فرما، میرے ظاہر و باطن کو پاک کر دے اور مجھے جہنم کی آگ سے بچا اور ہر سنی بریلوی کے حق میں یہ دعا قبول فرما۔

نوٹ: ہر دعا کے اول آخر درود شریف پڑھنا مستحب ہے۔

۷۸۶

۹۲

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

مجلس برائے تفتیش کتب

تاریخ: [illegible] حوالہ: ۳۶

تصدیق نامہ

الحمد للہ ﷻ تصدیق کی جاتی ہے کہ اس نعتیہ کلام

"سرمایۂ بخشش"

پر المدینۃ العلمیۃ کے ماتحت، مجلس تفتیش کتب و رسائل کی جانب سے حتی الامکان احتیاط و توجہ کے ساتھ نظر ثانی کی گئی ہے۔ مجلس نے اس کلام کو عقائد، کفریہ عبارات اور اخلاقیات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کر لیا ہے۔

نمبر شمار	نعت شریف	صفحہ نمبر

حمد باری تعالیٰ جل جلالہ

حَسْبِیْ رَبِّیْ جَلَّ اللّٰہ مَا فِیْ قَلْبِیْ غَیْرُ اللّٰہ
نور محمد صلی اللہ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

اول و آخر ہے اللہ باطن و ظاہر ہے اللہ
حافظ و ناصر ہے اللہ، لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

کون و مکان میں ہے اللہ دونوں جہاں میں ہے اللہ
جسم میں جاں میں ہے اللہ، لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

اعلیٰ جس کی ذات وہی، اعلیٰ جس کی صفات وہی
رکھ لی جس نے بات وہی، لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

کھل جائیں، در جنت کے، دوزخ کی سب آگ بجھے
دل سے کوئی اک بار کہے، لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

حسبی ربی جس نے کہا فیض کے دریا کو پایا
گوہر مقصد ہاتھ آیا لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

عرض غلام فقیر ہے اب، داخل رحمت ہوں ہم سب
ذکر قبول ہو یہ یا رب، لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں

محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں
آتے ہیں وہی جن کو سرکار بلاتے ہیں

وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں
جو سرور عالم کا میلاد مناتے ہیں

میخوارو ذرا جانا میخانہ سرور میں
وہ جام کرم اب بھی بھر بھر کے پلاتے ہیں

آقا کی ثناء خوانی دراصل عبادت ہے
ہم نعت کی صورت میں قرآن سناتے ہیں

اس آس پہ زندہ ہوں کہہ دے کوئی یہ آکر
چل تجھ کو مدینے میں سرکار بلاتے ہیں

جن کا بھری دنیا میں کوئی بھی نہیں والی
اس کو بھی میرے آقا سینے سے لگاتے ہیں

اللہ کے خزانوں کے مالک ہیں نبی سرور
یہ سچ ہے نیازی ہم سرکار کا کھاتے ہیں

جشنِ آمدِ رسول

جشن آمد رسول اللہ ہی اللہ
بی بی آمنہ کے پھول اللہ ہی اللہ
اللہ ہی اللہ کہو اللہ ہی اللہ
جشن آمد رسول اللہ ہی اللہ

جب کہ سرکار تشریف لانے لگے
حور و غلماں بھی خوشیاں منانے لگے
ہر طرف نور کی روشنی چھا گئی
مصطفیٰ ﷺ کیا ملے زندگی مل گئی

اے حلیمہ تیری گود میں آگئے
دونوں عالم کے رسول اللہ ہی اللہ

چہرۂ مصطفیٰ ﷺ جبکہ دیکھا گیا
جھک گئے تارے اور چاند شرما گیا
آمنہ دیکھ کر مسکرانے لگیں
حوا مریم بھی خوشیاں منانے لگیں

آمنہ بی بی سب سے یہ کہنے لگیں
دعا ہوگئی قبول اللہ ہی اللہ

شادیانے خوشی کے بجائے گئے
شادی کے نغمے سب کو سنائے گئے
ہر طرف شور صلِ علیٰ ہوگیا
آج پیدا حبیب خدا ہوگیا

پھر تو جبریل نے بھی یہ اعلان کیا
یہ خدا کے ہیں رسول اللہ ہی اللہ

ان کا سایا زمین پر نہ پایا گیا
نور سے نور دیکھو جدا نہ ہوا
ہم کو عابد نبی پر بڑا ناز ہے
کیا بھلا میرے آقا کا انداز ہے
جس نے رخ پر ملی وہ شفا پاگیا

خاک طیبہ تیری دھول اللہ ہی اللہ
جشنِ آمد رسول اللہ ہی اللہ

قصیدۂ نور

صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا
صدقہ لینے نور کا آیا ہے تارا نور کا
اللہ اللہ اللہ اللہ

باغ طیبہ میں سہانا پھول پھولا نور کا
مست بو ہیں بلبلیں پڑھتی ہیں کلمہ نور کا
اللہ اللہ اللہ اللہ

بارہویں کے چاند کا مجرا ہے سجدہ نور کا
بارہ برجوں سے جھکا اک اک ستارہ نور کا
اللہ اللہ اللہ اللہ

آئی بدعت چھائی ظلمت رنگ بدلا نور کا
ماہ سنت مہر طلعت لے لے بدلا نور کا
اللہ اللہ اللہ اللہ

تیرے ہی ماتھے رہا اے جان سہرا نور کا
بخت جاگا نور کا چمکا ستارہ نور کا
اللہ اللہ اللہ اللہ

میں گدا تو بادشاہ بھر دے پیالہ نور کا
نور دن دونا ترا دے ڈال صدقہ نور کا
اللہ اللہ اللہ اللہ

تاج والے دیکھ کر تیرا عمامہ نور کا
سر جھکاتے ہیں الٰہی بول بالا نور کا

اللہ اللہ اللہ اللہ

تو ہے سایہ نور کا ہر عضو ٹکڑا نور کا
سایہ کا سایہ نہ ہوتا ہے نہ سایہ نور کا

اللہ اللہ اللہ اللہ

جو گدا دیکھو لیے جاتا ہے توڑا نور کا
نور کی سرکار ﷺ ہے کیا اس نے توڑا نور کا

اللہ اللہ اللہ اللہ

بھیک لے سرکار ﷺ سے لا جلد کاسہ نور کا
ماہ نو طیبہ میں بٹتا ہے مہینہ نور کا

اللہ اللہ اللہ اللہ

تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عین نور تیرا سب گھرانا نور کا

اللہ اللہ اللہ اللہ

چاند جھک جاتا جدھر انگلی اٹھاتے مہد میں
کیا ہی چلتا تھا اشاروں پہ کھلونا نور کا

اللہ اللہ اللہ اللہ

اے رضا یہ احمد نوری ﷺ کا فیض نور ہے
ہو گئی میری غزل بڑھ کر قصیدہ نور کا

سہارا چاہیئے سرکار ﷺ

سہارا چاہیئے سرکار ﷺ زندگی کے لئے
تڑپ رہا ہوں مدینے کی حاضری کے لئے
حضور ﷺ ایسا کوئی انتظام ہو جائے
سلام کے لئے حاضر غلام ہو جائے
نصیب والوں میں میرا بھی نام ہو جائے
جو زندگی کی مدینے میں شام ہو جائے
میں شاد شاد مروں گا اگر دم آخر
زبان پہ جاری محمد ﷺ کا نام ہو جائے
سہارا چاہیئے سرکار ﷺ زندگی کے لئے
تڑپ رہا ہوں مدینے کی حاضری کے لئے

وہ بزم خاص جو دربار عام ہو جائے
امید ہے کہ ہمارا سلام ہو جائے

ادھر بھی اک نگاہ لطف عام ہو جائے
کہ عاشقوں میں ہمارا بھی نام ہو جائے

ترے غلام کی شوکت جو دیکھ لے محمود
ابھی ایاز کی صورت غلام ہو جائے

میں قائل آپ ﷺ کے روضے کا ہوں وہ قائل طور
کلیم سے نہ کسی دن کلام ہو جائے

مدینے جاؤں دوبارہ پھر آؤں پھر جاؤں
تمام عمر اسی میں تمام ہو جائے

بلاؤ جلد مدینے میں ہے امیرؔ کو خوف
کہیں نہ عمر دو روزہ تمام ہو جائے

تمہاری نعت پڑھوں میں سنوں لکھوں ہر دم
یہ زندگی میری یونہی تمام ہو جائے

میری نماز جنازہ کی یوں امامت ہو
کہ دوجہاں کے آقا ﷺ امام ہو جائیں

سہارا چاہیئے سرکار ﷺ زندگی کے لئے
تڑپ رہا ہوں مدینے کی حاضری کے لئے

پیا رضاوضیا نے پیا جو مرشد نے
عطا مجھے بھی شہا ایسا جام ہو جائے

سہارا چاہیئے سرکار ﷺ زندگی کے لئے
تڑپ رہا ہوں مدینے کی حاضری کے لئے

نور والا آیا ہے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ ﷺ

جب تلک یہ چاند تارے جھلملاتے جائیں گے
تب تلک جشنِ ولادت ہم مناتے جائیں گے
ان کے عاشق نور کی شمعیں جلاتے جائیں گے
جبکہ حاسد بڑبڑاتے دل جلاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ ﷺ

نعتِ محبوبِ خدا ﷺ سنتے سناتے جائیں گے
یا رسول اللہ ﷺ کا نعرہ لگاتے جائیں گے

حشر تک جشنِ ولادت ہم مناتے جائیں گے
مرحبا یا مصطفیٰ کی دھوم مچاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ ﷺ

چار جانب ہم دیے گھی کے جلاتے جائیں گے
گھر تو گھر سارے محلّے کو سجاتے جائیں گے
ہم ربیع النور میں جھنڈے ہرے لہرائیں گے
ساری گلیاں روشنی سے جگمگاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ ﷺ

عید میلادالنبی ﷺ کی شب چراغاں کر کے ہم
قبر، نورِ مصطفیٰ ﷺ سے جگمگاتے جائیں گے

ہم جلوسِ جشنِ میلاد النبی ﷺ میں جھوم کر
راستے بھر مرحبا کی دھوم مچاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ ﷺ

لاکھ شیطاں ہم کو روکے فضل ربِّ عزوجل سے تا ابد
جشن، آقا ﷺ کی ولادت کا مناتے جائیں گے

جھوم کر سارے کہو، آقا کی آمد مرحبا
حشر میں بھی ہم یہی نعرہ لگاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ ﷺ

تم کرو جشنِ ولادت کی خوشی میں روشنی
وہ تمہاری گورِ تیرہ جگمگاتے جائیں گے

دو جہاں کے شاہ ﷺ کی شاہی سواری آگئی
رحمتوں کے وہ خزانے اب لٹاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ ﷺ

آ رہے ہیں شافعِ محشر ﷺ اٹھو اے عاصیو
ہم گنہگاروں کو حق عزوجل سے بخشواتے جائیں گے

ہوگئی صبح بہاراں کیف آور ہے سماں
خوش نصیبوں کو وہ اب جلوہ دکھاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ ﷺ

صبحِ صادق ہوگئی سب آمنہ رضی اللہ عنہا کے گھر چلیں
نور کی برسات ہوگی ہم نہاتے جائیں گے

ذکر میلاد مبارک کیسے چھوڑیں ہم بھلا
جن کا کھاتے ہیں انہیں کے گیت گاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ ﷺ

منعقد کرتے رہیں گے اجتماع ذکر و نعت
دھوم ان کی نعت خوانی کی مچاتے جائیں گے

حشر میں زیر لوائے حمد اے عطارؔ ہم
نعت سلطان مدینہ ﷺ گنگناتے جائیں گے

نوٹ: تصحیح کی حتی الامکان کوشش کی گئی ہے پھر بھی اغلاط کتابت یا غلطی سامنے آئے تو ادارہ کو مطلع فرمائیں۔ شکریہ۔

میں تیرے ﷺ گیت گاواں

تیرا کھاواں میں تیرے گیت گاواں یا رسول اللہ ﷺ
تیرا میلاد میں کیوں نہ مناواں یا رسول اللہ ﷺ

حلیمہ کلی نوں دیکھے کدی سرکار ﷺ نوں دیکھے
میں کیہڑی سیج تیرے لئی وچھاواں یا رسول اللہ ﷺ

جگاؤ بھاگ میرے دی ابو ایوب دے وانگوں
مقدر اس دا میں کتھوں لیاواں یا رسول اللہ ﷺ

میں کج دی نہیں جے ترے نال میری کوئی نسبت نئیں
میں سب کج ہاں جے میں تیرا گداواں یا رسول اللہ ﷺ

میرا دل وی اے چاہندا اے میرے گھر وی تسی آؤ
تری راہواں وچ پلکاں وچھاواں یا رسول اللہ ﷺ

کوئی تعریف ہوئے اس سوہنے دی ظہوری تھیں
قلم جامیؔ دا میں کتھوں لیاواں یا رسول اللہ ﷺ

عید میلاد النبی ﷺ ہے دل بڑا مسرور ہے

عید میلاد النبی ﷺ ہے دل بڑا مسرور ہے
عید دیوانوں کی تو بارہ ربیع النور ہے

اِس طرف جو نور ہے تو اُس طرف بھی نور ہے
ذرہ ذرہ سب جہاں کا نور سے معمور ہے

ہر ملک ہے شادماں خوش آج ہر اک حور ہے
ہاں مگر شیطاں بمع رفقاء بڑا رنجور ہے

جشن میلاد النبی ﷺ ہے کیوں نہ جھومیں آج ہم
مسکراتی ہیں بہاریں سب فضا پرنور ہے

غم کے بادل چھٹ گئے ہر غم کا مارا جھوم اٹھا
آگیا خوشیاں لیے ماہِ ربیع النور ہے

غمزدو ! تم کو مبارک غم غلط ہو جائیں گے
آگیا وہ جس کے صدقے ہر بلا کافور ہے

بخش دے مجھ کو الٰہی ! بہر میلاد النبی ﷺ
نامۂ اعمال عصیاں سے میرا بھرپور ہے

گنبد خضراء کا اس کو بھی تو اب دیدار ہو
یا الٰہی ! جو مدینے سے ابھی تک دور ہے

آپ کی نظر کرم سے کام بنتے ہی گئے
ورنہ آقا ﷺ! یہ گدا تو بے بس و مجبور ہے

اپنی امت میں لیا اور خادم سنت کیا
یا نبی ﷺ! عطار بے حد آپ کا مشکور ہے

وہ پلا مئے اہلِ محشر دیکھتے ہی بول اٹھیں
آگیا عطار دیکھو عشق میں مخمور ہے

نعت سیکھنے کے خواہش مند متوجہ ہیں

ہر منگل رات دس تا گیارہ نور مسجد کاغذی بازار میں نعت کلاس لگائی جاتی ہے۔ جس میں ملک کے ممتاز نعت خواں نعت پڑھنے کی تربیت دیتے ہیں۔ خواہش مند حضرات (چاہے کسی عمر کے ہوں) رجوع کریں۔

یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ھے

یہ کس شہنشہِ والا کی آمد آمد ہے
یہ کون سے شہِ بالا کی آمد آمد ہے
یہ آج تارے زمیں کی طرف ہیں کیوں مائل
یہ آسماں سے پیہم ہے نور کیوں نازل
یہ آج کیا ہے زمانے نے رنگ بدلا ہے
یہ آج کیا ہے کہ عالم کا ڈھنگ بدلا ہے
یہ آج کاہے کی شادی ہے عرش کیوں جھوما
لبِ زمین کو لبِ آسماں نے کیوں چوما
ساوا ڈوبا ہوا اور ساوا خشک ہوا
خزاں کا دور گیا موسمِ بہار آیا!
یہ آج کیا ہے کہ بُت اوندھے ہوگئے سارے
یہ آج کیوں ہیں شیاطیں بندھے ہوئے سارے
یہ انبیاء و رسل کس کے انتظار میں ہیں
یہ آج لات و ہبل کس سے انکسار میں ہیں
یہ آج بُشریٰ لکم کی صدا کا شور ہے کیوں
یہ مرحبا کی نداؤں میں آج زور ہے کیوں

کہا جواب میں ہاتف نے لو مبارک ہو
اٹھو خدا کے حبیب آئے مژدہ ہو تم کو
یہی ہیں جن کو ملائک سلام کرتے ہیں
انہی کی مدح و ثناء صبح و شام کرتے ہیں
رسل انہی کا تو مژدہ سنانے آئے ہیں
انہی کے آنے کی خوشیاں منانے آئے ہیں
یہی تو سوتے ہوؤں کو جگانے آئے ہیں
یہی تو روتے ہوؤں کو ہنسانے آئے ہیں
انہیں خدا نے کیا اپنے ملک کا مالک
انہی کے قبضے میں رب کے خزانے آئے ہیں
جو چاہیں گے جسے چاہیں گے یہ اسے دیں گے
کریم ہیں یہ خزانے لٹانے آئے ہیں
جو گر رہے تھے انہیں تابوں نے تھام لیا
جو گر چکے تھے یہ انہیں اٹھانے آئے ہیں
سنو گے لا نہ زبانِ کریم سے نوری
یہ فیض و جود کے دریا بہانے آئے ہیں

پُرنور ہے زمانہ صبح شب ولادت

پُر نور ہے زمانہ صبح شب ولادت
پردہ اٹھا ہے کس کا صبح شب ولادت

جلوہ ہے حق کا جلوہ صبح شب ولادت
سایہ خدا کا سایہ صبح شب ولادت

فصلِ بہار آئی شکلِ نگار آئی
گلزار ہے زمانہ صبح شب ولادت

جنت کے ہر مکاں کی آئینہ بندیاں ہیں
آراستہ ہے دنیا صبح شب ولادت

دل جگمگا رہے ہیں قسمت چمک اٹھی ہے
پھیلا نیا اُجالا صبح شب ولادت

آئی نئی حکومت سکہ نیا چلے گا
عالم نے رنگ بدلا صبح شب ولادت

رُوح الامیں نے گاڑا کعبہ کی چھت پہ جھنڈا
تا عرش اُڑا پھریرا صبح شب ولادت

پڑھتے ہیں عرش والے سنتے ہیں فرش والے
سلطان نو کا خطبہ صبح شب ولادت

پیارے ربیع الاوّل تیری جھلک کے صدقے
چمکا دیا نصیبا صبح شب ولادت

نوشہ بناؤ ان کو دولہا بناؤ ان کو
ہے عرش تک یہ شہرہ صبح شب ولادت

آمد کا شور سن کر گھر آئے ہیں بھکاری
گھیرے کھڑے ہیں رستہ صبح شب ولادت

ہاں دین والو اٹھو تعظیم والو اٹھو
آیا تمہارا مولیٰ صبح شب ولادت

اٹھو حضور آئے شاہِ غیور آئے
سلطانِ دین و دنیا صبح شب ولادت

آؤ فقیرو! آؤ منہ مانگی آس پاؤ
بابِ کرم ہے وا صبح شب ولادت

تیری چمک دمک سے عالم جھلک رہا ہے
میرے بھی بخت چمکا صبح شب ولادت

بانٹا ہے دو جہاں میں تو نے ضیاء کا باڑہ
دے دے حسن کا حصہ صبح شب ولادت

مبارک ہو وہ شہہ پردے سے

مبارک ہو وہ شہ پردے سے باہر ہونے والا ہے
گدائی کو زمانہ جس کے در پر آنے والا ہے

فقیروں سے کہو حاضر ہوں جو مانگیں گے پائیں گے
کہ سلطان جہاں محتاج پرور آنے والا ہے

ٹھکانہ بے ٹھکانوں کا سہارا بے سہاروں کا
غریبوں کی مدد بے کس کا یاور آنے والا ہے

مبارک درد مندوں کو ہو مژدہ بیقراروں کو
قرار دل شکیب جان مضطر آنے والا ہے

گنہگاروں نہ ہو مایوس تم اپنی رہائی سے
مدد کو وہ شفیع روز محشر آنے والا ہے

سلاطین زمانہ جس کے در پر بھیک مانگیں گے
فقیروں کو مبارک وہ تونگر آنے والا ہے

حسن کہہ دیں اٹھیں سب امتی تعظیم کی خاطر
کہ اپنا پیشوا اپنا پیمبر آنے والا ہے

یا حبیب کبریا ﷺ اھلا وسھلا مرحبا

یا حبیب کبریا اھلا و سھلا مرحبا
مصطفیٰ و مجتبیٰ اھلا و سھلا مرحبا
آگئے خیر الوریٰ اھلا و سھلا مرحبا
آئے شاہ انبیاء اھلا و سھلا مرحبا

رازدار کبریا اھلا و سھلا مرحبا
مظہر رب العلیٰ اھلا و سھلا مرحبا
آمنہ کے دلربا اھلا و سھلا مرحبا
اے حلیمہ کے پیا اھلا و سھلا مرحبا

تاجدار انبیاء اھلا و سھلا مرحبا
مرسلیں کے پیشوا اھلا و سھلا مرحبا
یا شہہ ارض و سما اھلا و سھلا مرحبا
سرور ہر دوسرا اھلا و سھلا مرحبا

خلق کے حاجت روا اھلا و سھلا مرحبا
اے میرے مشکل کشا اھلا و سھلا مرحبا

سید و سردار ما اھلا و سھلا مرحبا
مالک و مختار ما اھلا و سھلا مرحبا

بے کسوں کے آسرا اھلا و سھلا مرحبا
حامی ہر بے نوا اھلا و سھلا مرحبا

بیت اقصیٰ بام کعبہ بر مکان آمنہ
نصب پرچم ہوگیا اھلا و سھلا مرحبا

چاند سا چمکاتے چہرہ نور برساتے جاتے ہوئے
آگئے بدر الدجی اھلا و سھلا مرحبا

آمنہ کے گھر میں آقا کی ولادت ہوگئی
مرحبا صل علی اھلا و سھلا مرحبا

جھک گیا کعبہ سبھی بت منہ کے بل اوندھے گرے
دبدبہ آمد کا تھا اھلا و سھلا مرحبا

سوئی قسمت جاگ اٹھی اور سب کی بگڑی بن گئی
باب رحمت وا ہوا اھلا و سھلا مرحبا

آتے ہی سجدے میں گر کر رب ھب لی امتی
عرض حق سے کر دیا اھلا و سھلا مرحبا

خوب جھومو عاصیوں وہ مسکراتے آگئے
شافع روز جزا اھلا و سھلا مرحبا

عید میلاد النبی ہے چار جانب روشنی
ہر طرف ہے غلغلہ اھلا و سھلا مرحبا

چھٹ گئے ظلمت کے بادل نور ہر سو چھا گیا
آگئے نور خدا اھلا و سھلا مرحبا

جن کے پرتو سے جگمگ سب کا یہ کہکشاں
آئے وہ شمس الضحیٰ اھلا و سھلا مرحبا

آسماں پر گئے اور خلد کی بھی سیر کی
آپ کا یہ مرتبہ اھلا و سھلا مرحبا

حاضر و ناظر ہو تم اور باطن و ظاہر ہو تم
کچھ نہیں تم سے چھپا اھلا و سھلا مرحبا

قبر میں عطار کی آمد ہو جب سرکار کی
ہو زباں پر یا خدا اھلا و سھلا مرحبا

حشر میں عطار ان کو دیکھتے ہی بول اٹھا
مرحبا یا مصطفیٰ اھلا و سھلا مرحبا

پکارو یا رسول اللہ ﷺ

یارسول اللہ یا حبیب اللہ پکارو یارسول اللہ یا حبیب اللہ ﷺ

تم بھی کر کے ان کا چرچا اپنے دل چمکاؤ
اونچے میں اونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ پکارو

یارسول اللہ یا حبیب اللہ پکارو یارسول اللہ یا حبیب اللہ ﷺ

یا حبیب کبریا اھلاً و سھلاً مرحبا
مصطفیٰ و مجتبیٰ اھلاً و سھلاً مرحبا
خلق کے حاجت روا اھلاً و سھلاً مرحبا
اے میرے مشکل کشا اھلاً و سھلاً مرحبا

یارسول اللہ یا حبیب اللہ پکارو یارسول اللہ یا حبیب اللہ ﷺ

تم بھی کر کے ان کا چرچا اپنے دل چمکاؤ
اونچے میں اونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ پکارو

یارسول اللہ یا حبیب اللہ پکارو یارسول اللہ یا حبیب اللہ ﷺ

آمنہ کے گھر میں آقا کی ولادت ہوگئی
خوب چمکی اپنی قسمت مرحبا یا مصطفیٰ

یارسول اللہ یا حبیب اللہ پکارو یارسول اللہ یا حبیب اللہ ﷺ

سوئی قسمت جاگ اٹھی اور سب کی بگڑی بن گئی
باب رحمت دا ہوا اھلاً و سھلاً مرحبا

یارسول اللہ یا حبیب اللہ پکارو یارسول اللہ یا حبیب اللہ ﷺ

تم بھی کر کے ان کا چرچا اپنے دل چمکاؤ
اونچے سے اونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ پکارو

یارسول اللہ یا حبیب اللہ پکارو یارسول اللہ یا حبیب اللہ ﷺ

جھوم کر سارے پکارو مرحبا یا مصطفیٰ
چوم کر لب کہہ دو یارو مرحبا یا مصطفیٰ
کہہ کر اے عصیاں شعارو مرحبا یا مصطفیٰ
بگڑی قسمت کو سنوارو مرحبا یا مصطفیٰ

یارسول اللہ یا حبیب اللہ پکارو یارسول اللہ یا حبیب اللہ ﷺ

تم بھی کر کے ان کا چرچا اپنے دل چمکاؤ
اونچے سے اونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ پکارو

یارسول اللہ یا حبیب اللہ پکارو یارسول اللہ یا حبیب اللہ ﷺ

خدا کے فضل سے ہم پر ہے سایہ غوث اعظمؓ کا

خدا کے فضل سے ہم پر ہے سایہ غوث اعظمؓ کا
ہمیں دونوں جہاں میں ہے سہارا غوث اعظمؓ کا

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ کہہ کر تسلی دی غلاموں کو
قیامت تک رہے بے خوف بندہ غوث اعظمؓ کا

گئے اک وقت میں ستر مریدوں کے یہاں آقا
سمجھ میں آ نہیں سکتا معما غوث اعظمؓ کا

عزیزو! کر چکو تیار جب میرے جنازے کو
تو لکھ دینا کفن پر نام والا غوث اعظمؓ کا

لحد میں جب فرشتے مجھ سے پوچھیں گے تو کہہ دوں گا
طریقہ قادری ہوں نام لیوا غوث اعظمؓ کا

ندا دے گا منادی حشر میں یوں قادریوں کو
کہاں ہیں قادری کر لیں نظارہ غوث اعظمؓ کا

فرشتو روکتے ہو کیوں مجھے جنت میں جانے سے
یہ دیکھو ہاتھ میں دامن ہے کس کا غوث اعظمؓ کا

یہ کیسی روشنی پھیلی ہے میدان قیامت میں
نقاب اٹھا ہوا ہے آج کس کا غوث اعظمؓ کا

کبھی قدموں پہ لوٹوں گا کبھی دامن پہ مچلوں گا
بتادوں گا کہ یوں چھٹتا ہے بندہ غوث اعظمؓ کا

لحد میں بھی کھلی ہیں اس لیے عشاق کی آنکھیں
کہ ہو جائے یہیں شاید نظارہ غوث اعظمؓ کا

صدائے صور سن کر قبر سے اٹھتے ہی پوچھوں گا
کہ بتلاؤ کدھر ہے آستانہ غوث اعظمؓ کا

ٹھکانا اس کے نیچے یا خدا مل جائے ہم کو بھی
گڑا ہو حشر میں جس وقت جھنڈا غوث اعظمؓ کا

محمد ﷺ کا رسولوں میں ہے جیسے مرتبہ اعلیٰ
ہے افضل اولیاء میں یوں ہی رُتبہ غوث اعظمؓ کا

فرشتے مدرسے تک ساتھ پہنچانے کو جاتے تھے
یہ دربار الٰہی میں ہے رتبہ غوث اعظمؓ کا

جو حق چاہے وہ یہ چاہیں جو یہ چاہیں وہ حق چاہے
تو مٹ سکتا ہے پھر کس طرح چاہا غوث اعظمؓ کا

جمیل قادری سو جاں سے ہو قربان مرشد پر
بنایا جس نے تجھ جیسے کو بندہ غوث اعظمؓ

یا نبی سلام علیک

یا نبی سلام علیک   یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک   صلوٰۃ اللہ علیک
طلع البدر علینا   من ثنیات الوداع
یا نبی سلام علیک

انت شمس انت بدر   انت نور فوق نور
انت اکسیر و غالی   انت مصباح الصدور
یا نبی سلام علیک

یا حبیبی یا محمد   یا عروس الخافقین
یا مؤید یا ممجد   یا امام القبلتین
یا نبی سلام علیک

(احمد خان صوفی)

سات دنوں کے وظائف

حضرت امام غزالی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں میں نے ان اوراد سے بہت کچھ پایا ہے۔

پیر کے دن	یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ (ہزار بار) پڑھنے سے ہر آفت ٹل جاتی ہے۔
منگل کے دن	صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ (ہزار بار) پڑھنے سے عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔
بدھ کے دن	اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ (ہزار بار) پڑھنے سے عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔
جمعرات کے دن	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ (ہزار بار) پڑھنے سے ایمان سے مالا مال ہو جائے۔
جمعہ کے دن	اَللّٰہُ (سو بار) پڑھنے سے تنگی دور ہو جاتی ہے۔
ہفتہ کے دن	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (سو بار) پڑھنے سے غم دور ہو جاتے ہیں۔
اتوار کے دن	یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ (ہزار بار) پڑھنے سے روزی غیب سے آتی ہے۔

نوٹ:۔ تمام اوراد کے اول آخر درود شریف پڑھنا مستحب ہے۔